[illegible] کے سنگ بنیاد کی تقریب کے [illegible]

علم کی عظمت کا راز

[illegible]

سید ابوالحسن علی الحسنی الندوی [illegible]

[illegible] شعبہ نشر و اشاعت
جامعہ [illegible] القرآن [illegible]

باسمہ تعالیٰ

مفکرِ اسلام حضرت الحاج مولانا سیّد ابوالحسن علی ندوی مدظلہ العالی

ناظم اعلیٰ دارالعلوم ندوۃ العلماء لکھنؤ کا بصیرت افروز تقریر

جامعہ عبداللہ ابن مسعود رضی اللہ عنہ کے سنگ بنیاد کی روح پرور تقریب کے موقع پر کچنار سیتاپور میں اطراف و جوانب سے آئے ہوئے کثیر مجمع کو خطاب کرتے ہوئے انتہائی اہم تقریر فرمائی جسمیں حضرت والا دامت برکاتہم نے مدارس دینیہ کی ضرورت اور علم صحیح کی تشریح ایسے انوکھے انداز سے فرمائی عوام و خواص ہی نہیں بطور خاص ارباب مدارس کے لئے مشعلِ راہ کا درجہ رکھتی ہے۔ آپ نے فرمایا علم کا اگر خالق کائنات اور پروردگارِ عالم یعنی رَبّ سے رابطہ نہیں ہے تو خیر کے بجائے شر و فساد ہی وجود میں آئے گا۔

اس مبارک موقع پر حضرت والد کے ہمراہ حضرت مولانا عبداللہ عباس ندوی معتمد تعلیم ندوۃ العلماء اور مسجد نبوی صلی اللہ علیہ وسلم کے خادم مولانا عبدالرشید صاحب مدینہ منورہ مع اپنے صاحبزادے محترم بھی موجود تھے۔

قارئین کرام کے استفادہ کے لئے ہم اس تقریر کے شائع کرنے کی سعادت حاصل کر رہے ہیں۔ اللہ پاک قبول فرمائے۔

آمین

[illegible]

پروردگارِ عالم پروردگارِ عالم

[illegible]

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الحمد للہ والصلوٰۃ والسلام علیٰ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم، اعوذ باللہ من الشیطن الرجیم

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اقرا باسم ربک الذی خلق خلق الانسان من علق اقرا وربک الاکرم الذی علم بالقلم علم الانسان مالم یعلم

میرے بھائیو اور دوستو میں نے یہ آیتیں آپ کے سامنے پڑھی ہیں بڑے سوچنے کی بات ہے کہ جو چیز بار بار نظر سے گزرتی ہے اس پر آدمی بہت کم غور کرتا ہے آپ بھی خیال کیجئے کہ مسیح علیہ السلام کے آسمان پر جانے اور اس دنیا سے اٹھ جانے کے بعد پانچ سو برس تک نبوت کا دروازہ نہیں کھلا اور کوئی نبی نہیں آیا اب اس کے بعد اللہ تعالیٰ نے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کا انتخاب فرمایا اور جزیرۃ العرب میں حجاز کی سرزمین پر آپ کی بعثت فرمائی کہ جو بالکل علم سے ناآشنا تھا اور جن کا لقب آپ دیکھئے تو خود قرآن مجید میں اُمّی کیا گیا ہے۔ یہودیوں کا قول بیان کیا گیا ہے کہ انھوں نے کہا کہ لَيْسَ عَلَيْنَا فِي الْأُمِّيِّينَ سَبِيلٌ۔ یہ ان پڑھ لوگ ہیں ناخواندہ ہیں اَن ایجوکیٹیڈ (ان لیٹریٹ) ہیں ان کے بارے میں جو کچھ کہا جائے کسی چیز پر قبضہ کر لیا جائے اور لے لی جائے اس پر کوئی محاسبہ نہیں کوئی باز پرس نہیں ہوگی۔ اس لئے کہ یہ تو بالکل جانور کی طرح ہیں اور خود بھی اپنے آپ کو نحن امیون کہا کرتے تھے۔ کہ ہم تو

اَن پڑھ لوگ ہیں۔ اس سرزمین پر پانچ سو برس کے بعد صدیوں کے بعد نبوت کا آغاز ہو رہا ہے اور اللہ تعالیٰ نے اپنے محبوب ترین بندے کا اس کے لئے انتخاب فرمایا۔ قریش کے ایک فرد محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا۔ آپ غارِ حرا میں تشریف لے جاتے ہیں اور وہاں وحی نازل ہونے والی ہے تو آپ خیال کیجئے اگر اس وقت لوگوں سے پوچھا جاتا کہ اس وقت پہلی وحی میں کیا کہا جائے گا۔ تو وہاں کے لوگ دنیا کی حالت دیکھکر عرب کی حالت دیکھ کر یہ کہتے کہ سب سے پہلے بت پرستی کی تردید ہوگی۔ اور توحید کی دعوت دی جائے گی۔ اور اس کے بعد ایسے ہی نیک اعمال نیک اخلاق کی دعوت دی جائے گی۔ نبی بھی اُمّی ہے۔ ناخواندہ ہے۔ قوم بھی اُمّی ہے۔ ناخواندہ ہے۔ ملک پورا کا پورا ناخواندہ ہے۔ اور اب پہلی وحی نازل ہو رہی ہے تو اس کا آغاز کس لفظ سے ہوتا ہے۔ پھر اس کا آغاز ہوتا ہے اقرا کے لفظ سے پڑھئے کس سے کہا جا رہا ہے نبی امّی سے اور کس کے لئے کہا جا رہا ہے پوری سرزمین عرب ملک عرب کے لئے اور اس کے چاروں طرف جو دنیا پھیلی ہوئی ہے بلکہ قیامت تک آنیوالی ساری انسانی آبادی کے لئے آپ پڑھئے۔ تو معلوم ہوا اس امت کا دامن تعلیم سے باندھ دیا گیا شروع سے اس امت کا دامن علم سے بندھا ہوا ہے۔ اور قلم سے بندھا ہوا ہے لیکن اس کے ساتھ فرمایا کہ اقرا باسم ربک الذی خلق پڑھنا خالی مقید نہیں ہے بہت لوگوں نے پڑھا اور دنیا میں فساد پھیلا۔

www.abulhasanalinadwi.org

انتشار کھیلا اور سفاکی اور درندگی ہوئی۔ تو خالی علم کافی نہیں علم
وہ معتبر ہے وہ مفید ہے وہ علم تعمیری، اصلاحی اور مبارک ہے دنیا
کے لئے جو اللہ کے نام کے ساتھ ہو۔ خالی علم تو آج یورپ میں
دیکھ لیجئے کتنا علم ہے لیکن کیا فائدہ دنیا کو پہونچ رہا ہے۔ سوائے
نفس پرستی زبردستی سوائے طاقت پرستی کے دنیا کو کوئی فائدہ نہیں
ہوتا ہے۔ اللہ تبارک وتعالیٰ جو عالم الغیب ہے جانتا ہے جو حکیم
وعلیم ہے جو انسانوں کا خالق ہے جو انسانی نسلوں کو پیدا کرنے والا ہے
وہی کہہ سکتا تھا پڑھئے لیکن خالی پڑھنا کافی نہیں کہ آپؐ نے کسی کتاب
کی عبارت پڑھ کر بتا دی یا کوئی نصیحت کر دی یا کوئی حقیقت آپؐ نے
بیان کر دی اور کوئی صداقت آپؐ نے دنیا کے سامنے پیش کر دی
اقرأ کہ پڑھئے لیکن اپنے رب کے نام سے پڑھئے جو خالق ہے جو پیدا
کرنے والا ہے۔ کوئی علم اثباتی ہے ایجابی ہے تعمیری اور بینائی
ہے اور مفید ہے انقلاب انگیز ہے۔ اور اصلاح خیز ہے جو اللہ کے
نام سے ہو۔ اللہ کی وحی میں یہ بات آسکتی تھی اور اللہ ہی یہ فرما سکتا تھا
باقی تم بڑے سے بڑے پڑھے لکھے لوگ اال بجھکڑ جنھیں کہنا چاہیئے وہ ایک
فرزانہ اپنے وقت کے بقراط سقراط سب اس گمراہی میں ہیں۔ وہ صرف
علم پیش کرتے ہیں لیکن اس علم کے ساتھ اللہ کا نام نہیں ہے اس کا نتیجہ
یہ ہے کہ فساد پھیل رہا ہے اور وہ علم فساد بڑھا رہا ہے اور فساد کی
طاقت کو شدید صلابت دے رہا ہے تو اللہ فرماتا ہے پڑھئے لیکن

اپنے رب کے نام سے پڑھئے جس نے پیدا کیا ہے تو علم کا اسم سے
جوڑ لگا دیا گیا ہے۔ یہی اسلامی علم یہی علم الٰہی اور یہی وحی الٰہی تھی۔
یہی قرآن مجید اللہ کی کتاب تھی یہی حدیث نبوی تھی یہی اصلاح و دعوۃ
اور تمام کوششوں خصوصیت یہ ہے کہ اللہ کے نام کے ساتھ وابستہ رہیں
اگر ان کا رشتہ اللہ کے نام سے ٹوٹ جائے تو تفریق وفساد ان سے پیدا ہوگا
آج یورپ میں کیا کمی ہے کیسی کیسی یونیورسٹیاں کیسے کیسے کلچرل سنٹرس کیسے
کیسے دانشور اور انٹلکچول وہاں موجود ہیں۔ بڑے بڑے بال کی کھال نکالنے
والے اور دریا سے موتی نکالنے والے کیسے کیسے اقتباسات وانکشافات کرنے
والے سائنس ان کی پیدائش کی ہوئی ہے جس کی آج دنیا پر
حکمرانی ہے لیکن وہ علم مفید نہیں ہو رہا ہے اور اس علم سے خدا
کا خوف پیدا نہیں ہو رہا ہے اور تعلیم و ترقی کا جذبہ نہیں پیدا
ہوتا ہے۔ یہ اللہ کی وحی میں بات آسکتی تھی اور آئی کہ اے محمد رسول اللہ
صلے اللہ علیہ وسلم آپ پڑھئے لیکن اپنے رب کے نام سے پڑھئے
جو پیدا کرنے والا ہے اللہ کے نام سے پڑھنا بھی اتنا نہیں رب کا
نام ہے بلکہ یہ جاننا چاہیئے وہ رب خالق ہے وہ خبر رسی کرنے والا نہیں
بلکہ وہی خالق ہے وہی انسان کو وجود میں لانے والا ہے نسل انسانی
کو وجود میں لانے والا ہے اَلَّذِیْ خَلَقَ الْاِنْسَانَ مِنْ عَلَقٍ جس
نے پیدا کیا انسان کو ایک لوتھڑے سے کہ انسان کو اپنی حقیقت بھی سمجھنا
چاہیئے اگر انسان نے اپنی حقیقت کو نہ سمجھا کہ وہ کیا تھا اس کا آغاز

www.abulhasanalinadwi.org

کیا تھا اور وہ کہاں سے پیدا ہوا تو پھر وہ خدائی کا دعویٰ کرے گا وہ اپنے سامنے انسانوں کو جھکائے گا اور یہی ہوا ہے اور یہی بڑے بڑے منکرین خدا اور اپنے نفس کی پرستش کرانے والے اور اپنی طاقت کے سامنے جھکانے والے دولت کا پرستار بنانے والے ان سب کا حال یہی ہوا ہے۔ اللہ فرماتا ہے الذی خلق خلق الانسان من علق انسان کو ہستی نہ بھولنا چاہیئے۔ انسان جو آج ہواؤں میں اڑ رہا ہے اور پانی پر چل رہا ہے اور ستاروں تک پہونچ رہا ہے اور اس نے تمام دنیا کے خزانے نکال رکھے ہیں یہ کیا ہے یہ انسان ایک گوشت کا لوتھڑا ہے خون کا تلخ قطرہ ہے۔ یہ اس کی حقیقت ہے اس کو اپنی حقیقت نہ بھولنی چاہیئے تو علم کو نام سے جوڑا رہنا چاہیئے آج ساری دنیا میں جو خرابی ہے فساد پھیل رہا ہے اور علم بھی کوئی اصلاح کا کام نہیں کر رہا ہے بلکہ فساد اور ذرائع مہیا کر رہا ہے جو بغیر علم کے معلوم نہیں ہو سکتا تھا۔ یہ ایٹم کس نے نکالا۔ علم نے نکالا ہے تو اللہ فرماتا ہے وہ علم جو خدا کے نام سے کٹ جائے خدا کے نام سے اس کا رشتہ ٹوٹ جائے اور خلق خدا کو اپنا پرستار بنائے اور اپنی پرستش پر لگائے تو اس علم سے صرف فساد پھیلے گا۔ ہمارے یہ دینی مدارس جن میں الحمد للہ ایک اکائی کا اور اضافہ ہو رہا ہے اس سرزمین پر اس جگہ پر۔ ان کا پیغام یہی ہے کہ پڑھو لیکن اللہ کے نام سے پڑھو اور اللہ سے

ڈرو اللہ کے منشا کے مطابق کام کرو اور اپنی حقیقت کو نہ بھولو اور اس علم کو پھیلاؤ اور عام کرو اور اللہ کی طرف بلاؤ سب کو۔ تو بھائی ہم بہت مبارکباد دیتے ہیں اس جگہ کے رہنے والوں کو کہ اللہ نے ان کے دل میں یہ خیال ڈالا اور انھوں نے اس مدرسہ کی بنیاد رکھنے کی کوشش کی اور اللہ نے ان کو کامیاب کیا اور اس مرحلہ تک یہ بات پہونچی کہ یہاں اللہ کے فضل سے اہل علم موجود ہیں اور پھر بڑی عزت کی بات ہے کہ مدینہ طیبہ مدفن رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے اور مسجد نبوی کے ایک خدمت کرنے والے اور عہدیدار بھی موجود ہیں اور اس وقت ندوۃ العلماء سے تعلق رکھنے والے ہیں۔ ہم مبارکباد دیتے ہیں ان سب لوگوں کو جنھوں نے اس مدرسہ کے قیام میں کوشش کی اور ان سب کو بھی جنھوں نے اس میں حصہ لیا اور ہم نے اسکی تفصیل سنی اور بہت تعجب بھی کیا اور اللہ کا شکر بھی ادا کیا کہ یہاں کے لوگوں کو ایسی ہمت ہوئی کہ انھوں نے بڑھ چڑھ کر چندہ دیا اور چندہ کیا اور اس میں حصہ لیا اللہ تعالیٰ اسکو قبول فرمائے اور اس مدرسہ کو اپنے عروج تک پہونچائے اور ہم ندوۃ العلماء کے خدمت گزار اس کے لئے تیار ہیں کہ اس کو کسی طرح کی بھی خدمت کی ضرورت ہوگی رہنمائی کی ضرورت ہوگی اور شرکت کی ضرورت ہوگی اور تعاون کی ضرورت ہوگی ہم اس کے لئے تیار ہیں۔

اللہ تعالیٰ قبول فرمائے

٭٭٭

www.abulhasanalinadwi.org

باسمہ تعالیٰ

ترانہ

برائے جامعہ عبداللہ ابن مسعود رضی اللہ عنہ کچنار سیتاپور

یہ ہمارا چمن یہ ہمارا چمن

جامعہ ابن مسعودؓ ہے وہ چمن — جس کی عظمت سے ہے سر خمیدہ گگن
رحمتِ کبریا اس پہ سایہ فگن ۔ یہ ہمارا چمن ....

اس پہ فیضان تسلیم نبوت کا ہے — یعنی مرکز یہ رشد و ہدایت کا ہے
بہرہ ور ہے یہاں طالب علم و فن ۔ یہ ہمارا چمن ....

اک نمونہ یہ اصحاب صفہ کا ہے — ہر طرف ذکر اللہ ھو اللہ کا ہے
قہر برجان ابلیس ہے یہ چمن ۔ یہ ہمارا چمن ....

الف ثانی و شاہ ولی دہلوی — اس کو دونوں کی میراث حاصل ہوئی
علم کی اس سے پھوٹی ہے ہر سو کرن ۔ یہ ہمارا چمن ....

فکر تبلیغ دین نبی ہے اسے — نسبت سید احمدؒ ملی ہے اسے
جس سے لرزاں ہے باطل کی ہر انجمن ۔ یہ ہمارا چمن ....

یہ رشیدؒ اور قاسمؒ کا ہے گلستاں — فکر امدادؒ و محمودؒ کا پاسباں
اس میں مدنیؒ کا ہے جذبہ صف شکن ۔ یہ ہمارا چمن ....

سوز صدیقؒ و تقدیس اشرف علیؒ — اس میں شامل ہے تنویر عبد العلیؒ
اس پہ ہے سایہ دامن بوالحسن ۔ یہ ہمارا چمن ....

تربیت جو بھی آکر یہاں پائیں گے — پرچم دین و دنیا میں لہرائیں گے
لے کے عزم حسین اور خلق حسن ۔ یہ ہمارا چمن ....

جان و دل سے بھی پیارا ہے یہ جامعہ — ہم ہیں اس کے ہمارا ہے یہ جامعہ
جامعہ تجھ پہ قربان سب جان و تن ۔ یہ ہمارا چمن ....

شوکت ناتواں ہے مگر — رحمت کبریا پر ہے اپنی نظر
کیا کرے گا ہمارا یہ دور فتن ۔ یہ ہمارا چمن ....

www.abulhasanalinadwi.org